بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 05 ذی العقد، 1438ھ 28/07/2017 نمبر: PR17058

جمہوریت میں چہروں کی تبدیلی کبھی بھی حقیقی تبدیلی نہیں لاتی

جمہوریت کے خاتمے کے لیے جدوجہد کرو جو کرپشن اور ظلم کی سرپرستی کرتی ہے

آج 28 جولائی 2017 کو بعد دوپہر پاکستان کی سپریم کورٹ نے وزیر اعظم نواز شریف کو ہر قسم کے عوامی عہدے کے لیے نااہل قرار دے دیا اور ان کے، ان کے خاندان اور حکمرانی میں شریک ان کے ساتھیوں کے خلاف کرپشن کے مقدمات قائم کرنے کا حکم جاری کیا۔ ایک ایسے دور میں جب پوری مسلم دنیا کرپشن اور ظلم کی گہری کھائیوں میں گری پڑی ہے، مسلمانوں کا کسی بھی ایسے فیصلے پر خوشیاں منانا کوئی حیرت کی بات نہیں جس میں انہیں انصاف کی کوئی جھلک بھی نظر آتی ہو۔ لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب تک ہم جمہوریت کا خاتمہ نہیں دیکھ لیتے، مکمل اور جامع انصاف کبھی بھی نہیں دیکھ سکتے کیونکہ جمہوریت بذات خود کرپشن اور ظلم کی سرپرستی کرتی ہے۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی تنبیہ یاد رکھنی چاہیے کہ، **لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ** "ایمان والا ایک ہی سوراخ سے دوبارہ ڈسا نہیں جاتا" (مسلم و بخاری)۔ یقیناً ہم پہلے بھی کئی بار ڈسے جا چکے ہیں جب کبھی بھی جمہوریت میں کوئی چہرہ تبدیل کیا گیا تھا لیکن جمہوریت اپنی جگہ قائم و دائم رہی۔ ہم نے 1999 میں نواز شریف کے اقتدار کے خاتمے کی خوشیاں منائیں تھیں اور گرم جوشی سے مشرف کا استقبال کیا تھا۔ پھر ہم نے مشرف کے جانے اور زرداری کے آنے کی خوشیاں منائیں تھیں۔ اس کے بعد زرداری کے جانے اور نواز شریف کے واپس اقتدار میں آنے پر خوشیاں منائیں تھی۔ اور اب ایک بار پھر ہم نواز شریف کے جانے پر خوشیاں منا رہے ہیں لیکن جلد ہی نئے آنے والے پر لعنت بھیج رہیں ہوں گے کیونکہ اب بھی جمہوریت اپنی جگہ قائم و دائم ہے جو ہم پر ایسے ہی کرپٹ حکمران مسلط کرتی ہے۔ کتنی بار جمہوریت جھوٹے خواب دیکھا کر ہماری امیدوں کو بڑھائے گی تاکہ ایک بار پھر ہمیں دھوکہ دے سکے؟!

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب تک جمہوریت رہے گی تو کرپشن بھی باقی رہے گی۔ پانامہ پیپرز نے یہ دیکھا دیا کہ صرف پاکستان میں ہی نہیں روس سے لے کر جنوبی امریکہ تک دنیا میں جہاں جہاں جمہوریت ہے وہاں کرپشن بھی لازمی موجود ہے۔ جمہوریت ہر قسم کی کرپشن (فساد) کی سرپرستی کرتی ہے چاہے وہ مالیاتی ہو یا کسی بھی اور قسم کی کرپشن ہو۔ جمہوریت اس حکمرانی کی سرپرستی کرتی ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غصے کو دعوت دیتی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ** "اور جو بھی اللہ کے اتارے ہوئے (وحی) کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا وہ ہی ظالم ہے" (المائدہ: 45)۔ جمہوریت لوگوں کو اللہ کی زمین میں موجود دولت میں ان کے جائز حق سے انہیں محروم کرتی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ** "تاکہ دولت تمہارے دولت مندوں کے ہی درمیان گردش نہ کرتی رہے" (الحشر: 7)۔ جمہوریت اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں سے اتحاد کی اجازت دیتی ہے اور اس کی سرپرستی کرتی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ** "اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اگر تم میں سے کوئی ان سے دوستی کرے تو وہ پھر انہیں میں سے ہے" (المائدہ: 51)۔ اور جمہوریت مسجد الاقصیٰ اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو کفار کے رحم و کرم پر چھوڑ دینے کی اجازت دیتی ہے اور اس کی سرپرستی کرتی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ** "اگر وہ تم سے دین کے بارے میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا لازم ہے" (الانفال: 72)۔

لہٰذا ایک بار پھر جمہوریت کے ہاتھوں ڈسے نہ جاؤ اور حزب التحریر کے شباب کے ساتھ حقیقی تبدیلی اور خوشیوں کے حصول کے لیے جدوجہد کریں۔ اور حقیقی تبدیلی اور خوشی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق حکمرانی کا قیام اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو حقیقت بنتے دیکھنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، **ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ** "پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر اللہ اسے ختم کر دیں گے جب وہ چاہیں گے۔ پھر نبوت کے طریقے پر خلافت قائم ہو گی۔ اس کے بعد آپ ﷺ خاموش ہو گئے" (احمد)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس